السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چہرہ عورت کا "پردے کے بارے میں تفصیلاً قرآن وحدیث سے جواب چاہیے اور عرض یہ ہے کہ صاف صاف چہرے کے پردے کے لیے کیوں نہیں کہا گیا؟"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا چہرہ پردے میں شامل ہے واقعہ افک جس کی تفصیص صحیح وغیرہ میں موجود ہے اس میں صفوان کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے ۔

«وکان قد رانی قبل الحجاب»

"یعنی" اس نے پردہ کا حکم نازل ہنے سے پہلے مجھے دیکھا ہوا تھا ۔

اس سے معلوم ہوا کہ صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں چہرے کا پردہ معہود تھا اسی طرح سنن ابوداؤد میں حدیث ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم یعنی عورتیں احرام کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتیں ۔ جب مردوں کی جماعت ہمارے ساتھ گذرتی اور روبرو ہو کر جاتی تو اس وقت ہم اپنی چادر کو کھینچ کر اپنے چہرہ کو چھپا لیتیں جب ان کی جماعت گزر جاتی تو ہم پھر اسی طرح اپنے چہرے کھول لیتیں ۔ (ابوداؤد مع عون المعبود1/104)

اس سے معلوم ہوا کہ چہرہ پردے میں داخل ہے یہ روایات کا لصریح ہیں ہر چیز میں امر کا پہلو ضروری نہیں بلکہ شرعی مسائل کے بیان میں مختلف اسالیب ہیں جن سے مطلوبہ رہنمائی کو ایک مومن اپنے لیے حرز جان جانتا ہے ۔ مزید تصریحات کے لیے ملاحظہ ہو۔کتاب ۔ (نظرات فی کتاب حجاب المراۃ المسلمۃ ۔)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص821

محدث فتویٰ